

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب "ه" و "ی"

لغات الحدیث

تألیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغت و سعی مالا کلام

بِإِھْتِمَامِ

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٹھائیسواں پارہ

کتاب "ی"

رہتے ہیں ایک پیپڑا گل سڑ کر گر جاتا ہے تو ایک ہی پیپڑا
کام کر رہتا ہے۔

اَلْیَاسُ بْنُ مُضَرَ مَاتَ مِنْهُ. الیاس بن مضر قریش
کا دادا اسی بیماری سے مرا۔ اسی وجہ سے اُس کا نام اَلْیَاسُ
ہوا۔ یعنی ناامیدی۔

اِسْتَيْثَنَ اَلْیَاسُ۔ ناامید ہونا۔

اَلْیَاس۔ مشہور پیپڑا میں۔ بعضوں نے کہا وہی اور اس
ہیں۔ بعضوں نے کہا وہ بنی اسرائیل میں سے تھے حضرت موسیٰ
کے بعد اور "الیسع" ان کے شاگرد تھے۔ کہتے ہیں الیاس
اور خضر اب تک زندہ ہیں الیاس خشکی پر مامور ہیں اور خضر
دیا پر۔

سَلَامٌ عَلٰی اَلْیَاسِیْنِ کو بعضوں نے اِلِ
یاسیْن پڑھا ہے یعنی سلام ہو حضرت محمد صلیم کی آل پر
اَلْیَاسُ عَمَّافِیْ اَیْدِی النَّاسِ عِزُّ الشُّعُوْبِ
مسلمان کی عزت اس میں ہے کہ لوگوں کے پاس جو کچھ اس
سے ناامید رہے (بجز خدا کے اور کسی سے امید اور توقع نہ کیے)

اِذَا عَرَفَتْ اَلْیَاسُ الْفَقِیْةُ الْغَنِیَّ جب تو
ناامیدی کو پہچان لے گا تو اس کو غنا اور تو نگرہ پائے گا۔
اَلْیَاسُ اِلٰھِی السَّاحِیْنِ۔ ناامیدی کو دلا

ی۔ حروف تہجی میں سے اٹھائیسواں حرف ہے اور اس کا
عدد حساب جمل میں دس ہے۔ یا ئے مفرد ضمیر مونث اور علامت
مضارع اور ضمیر متکلم اور نسبت اور تشبیہ اور جمع اور اطلاق
اور اشباع کے لئے آتی ہے۔

باب الیاء مع الالف

یا۔ حرف نما ہے اور بعید اور قریب دونوں میں مستعمل ہے۔
یا بحجہ بطن یا حج ایک مقام کا نام ہے کہ سے آٹھ میل کے
فاصلے پر
یا عیسیٰ اور یاسۃ۔ ناامید ہونا جانا۔

مَوَاسِةٌ اور اِیَاسۃ۔ ناامیدی میں ڈالنا۔
لَا یَاسَ مِنْ طَوْلِ۔ لمبائی سے ناامیدی نہ تھی یعنی
لمبا شخص آنحضرت کو دیکھ کر ناامید نہ ہوتا تھا کیونکہ آپ بھی
لمبائی کے قریب تھے۔

فَاَیْسَہُ مِمَّا کَمَا اَیْسَہُہُ مِنْ رَّحْمَتِکَ اُس
کو ہم سے ناامید کر دے جیسے تو نے اس کو اپنی رحمت سے ناامید
کیا ہے۔

اَلْیَاسُ دَاوِیَاسٍ۔ یس ناامیدی کی بیماری ہے۔
اُس کا اچھا ہونا مشکل ہے۔ لیکن مصلوب ہونے تک زندہ

میں سے ایک راحت ہو (جیسے کہتے ہیں) اَلَا يُنْظَرُ اَشَدُّ
مِنَ الْمَوْتِ۔

یا فَوْخٌ چنڈا اس کی جمع یا فُخٌّ ہے۔

وَتَوْضَعُ عَلَیْهَا فَوْخُ الصَّبِيِّ بچہ کی چنڈیا پر رکھ دیا جائے
وَأَنْتُمْ لَهَا مِنْهُمُ الْعَرَابُ وَیَا قِیْلَہُ الشَّرِیْفُ

تم عربوں کے اعلیٰ ذات والے ہو اور شرف اور بزرگی کی چنڈیا ہو
یَا لَ اَضٰی کا سینہ ہے یَوْلُ ہے۔ یَوْلُ اور اِیَاکَ وقت
آجانا اور چاہئے ہونا۔

مَا یَا لَ لَہُمْ اَنْ یَفْعَلُوْا اِنْ کُوْنُوْا سَیِّئُوْنَ کَاذِبُوْنَ اَبِی
نہیں آیا رہیے کہتے ہیں: تَوْلَکَ اَنْ تَفْعَلَ کَذَا یَا اَوَّلَکَ
اَنْ تَفْعَلَہُ تجھ کو ایسا کرنا چاہئے۔

باب الباء مع الباء

یَبْسُ یَبْسٌ سوکھ جانا۔

یَبْسٌ سُکَّاهُ گھاس سوکھ جانا، خشک زمین میں چلنا
یَبْسٌ سُکَّاهُ اصل میں یَبْسٌ تھا

لَعَلَّہُ اَنْ یَخْفَفَ عَنْہُمَا مَا لَمْ یَبْسَا شَیْءٌ
جب تک یہ ڈالیاں نہ سوکھیں ان کا عذاب کچھ ہلکا ہو۔
اجْتَا حَتَّ حَمِیْمٌ یَبْسٌ سوکھی گھاس کے
گٹھے تباہ ہو گئے۔

یَبْسٌ خَشْکٌ یہ ضد ہے رطوبت کی۔

یَبْسٌ یَبْسٌ یتیم ہو جانا۔

یَبْسٌ تَقْسِیْرٌ کرنا، سُفْسِی کرنا، تھک جانا، دیر کرنا۔
یَبْسٌ اولاد کا یتیم ہو جانا۔

یَبْسٌ وہ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو اور وہ نابالغ ہو اگر
ماں باپ دونوں مر گئے ہوں تو اس کو یَبْسٌ کہیں گے اگر صرف
ماں مر گئی ہو تو اس کو عَجٌّ کہیں گے اور جانوروں میں یتیم
اس کو کہیں گے جس کی ماں مر گئی ہو۔

نَسَا مَوْتَ یَتِیْمَہُ فِی نَفْسِہَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَبَوَّ

اِذْ نَفَا۔ کنواری لڑکی جو ان جس کا باپ مر گیا ہو) اُس سے
نکاح کرتے وقت اجازت لیں گے۔ اگر وہ خاموش رہے تو
بس یہی اُس کی اجازت ہے (حالانکہ وہ لڑکی جو ان سے مگر
اُس کو حجازاً یتیمہ کہا۔ بعضوں نے کہا عورت کی جب تک شادی
نہ ہو اُس کو یتیمہ ہی کہتے ہیں)۔

جَاءَتْ اِلَیْہِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ اِنِّیْ امْرَأَةٌ
یَتِیْمَہُ فَصَحَّحْہَا امْرَأَتُہُ فَقَالَ التَّسَاوُ کُلُّہُنَّ
یَتِیْمَہُ امام شعبیؒ کے پاس ایک عورت آئی کہنے لگی میں
یتیم عورت ہوں۔ یہ سُنکر ان کے ساتھی ہنسنے لگے کہ
جو ان ہو کر اپنے متیں یتیم کہتی ہے (شعبیؒ نے کہا ہنسنے کی
کیا بات ہے) عورتیں سب یتیم ہیں (یعنی ناتواں اور کمزور ہوتی
ہیں)۔

اِنِّیْ امْرَأَةٌ مُّوْتِیْمَةٌ تُوْفِی زَوْجِیْ وَتَرْکُکُمْ۔
میں ایک عورت ہوں یتیم بچے والی میرا خاوند مر گیا اور
بچوں کو چھوڑ گیا۔

مَكَفِلٌ الْیَتِیْمِ وَاَنَا کَلِّیَاتِیْنِ یتیم کا پرورش
کرنے والا اور میں قیامت میں اُن دو انگلیوں کی طرح
ہوں گے (یعنی میرے بالکل نزدیک رہے گا۔ یہ حدیث عام
ہے غیر یتیم اور اپنے عزیز یتیم سب کو شامل ہے)۔
مَتٰی یَنْقَضِی الْیَتِیْمُ یتیمی کب ختم ہوتی ہے (بلو
کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے)۔

یَتِیْمًا لَا مِثَالَ لَہٗ یتیم ہو آپ کا کوئی نظیر نہیں
(جیسے کہتے ہیں) دَرَّةٌ یَتِیْمَہُ بے نظیر موتی)۔

یَتِیْمَہُ الدَّهْرِ۔ یکانہ روزگار۔
یَتِیْمٌ بچہ کے پاؤں سر سے پہلے نکلتا۔

یَتِیْمَتِیْنِ۔ ایسا بچہ بننا۔

مَوْتِیْمَةٌ جو عورت یا اونٹنی ایسا بچہ بنے۔

اِذَا غَسَلْتَ اَحَدَکُمْ مِنَ الْحَنَابَةِ فَلِیْسَ
الْمِیْتَتِیْنِ وَلِیْمَتًا عَلَی الْبَرَاجِمِ۔ جب کوئی تم میں

جنابت کا غسل کرے تو چڑھوں کو صاف کرے وہاں میل جتنا ہے اور گھائیوں کو (یعنی انگلیوں کے جوڑوں کو) خطابی نے کہا میں اس لفظ کے معنی نہیں جانتا اور احتمال ہے کہ میتین ہو بہ تقدیم تاہم یا بمعنی دُبر یعنی دونوں شرمگاہوں کو صاف کرے عبد الغافر نے کہا شاید میتین ہر معنی دونوں بدبوداروں کو مراد دونوں شرمگاہ ہیں کیونکہ وہ بدبو کا مقام ہیں۔
مَا وَلَدَ نِسَاءً نَّيْئًا يَمْتَنُّا مِيرًا مَا نَعْبُو كَوَاسِيَا نَهْنِي

باب البیاء مع الثارب

یثرب۔ مدینہ منورہ کا پرانا نام تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام مدینہ رکھا۔ ان حضرت نے طابہ اور طیبہ۔ اور یثرب کہنے کو آپ نے مکہ مکرمہ رکھا کیونکہ وہ تشریب سے ماخوذ ہے بمعنی تونج اور طاعت۔ اور قرآن میں جو یثرب کا لفظ آیا ہے وہ منافقوں کے قول کی حکایت ہے۔

فَإِذَا حِجَّتِ الْمَدِينَةَ يَثْرِبَ بِحِجْرٍ مَعْلُومٍ هُوَاكَ وَهَبْتِي
مدینہ ہے یعنی یثرب۔
يَقُولُونَ يَثْرِبَ دَحِي الْمَدِينَةَ۔ وہ یثرب کہتے ہیں حالانکہ وہ مدینہ ہے (شاید یہ حدیث مانعت سے پہلے کی ہے یا لوگوں کو معلوم کرانے کے لئے کیونکہ وہ مدینہ کا نام نہ پہچانتے ہوں گے)۔

باب البیاء مع الدال

یثرب۔ ہتیلی یا ہتیلی سے مندرجہ تک یعنی ہاتھ۔
یثرب۔ ہاتھ پر مارنا، حق حاصل کرنا۔
یثرب۔ اس کو بخشش ملی۔
یثرب۔ یعنی یثرب۔ اس کا ہاتھ ضائع ہو گیا۔
میداداً۔ دست بدست نقد نقد بدلہ۔
ایذاً۔ حق حاصل کرنا۔
یثرب۔ جمع ہے یثرب، اور تصغیر یثرب، اور نیست

یثرب اور یثرب ہی ہے۔

عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَدُ اللَّهِ عَلَى الْفَسْطَاطِ
اور جماعت میں رہنا لازم کرلو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی کا ہاتھ جماعت پر رہتا ہے (اصل میں فسطاط کے معنی شہر کے ہیں شہر میں بہت لوگ جمع رہتے ہیں تو مجازاً اس سے جماعت مراد لی۔ جیسے اس حدیث میں ہے۔ حَتَّى يَصِيرَ النَّاسُ إِلَى فُسْطَاطَيْنِ لَوْ كُنَّ دُورًا مَوْجُودًا)۔

يَدُ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ۔ اللہ کی مہربانی کا ہاتھ جماعت پر رہتا ہے (جہاں جماعت سے نکلے اور مسلمانوں کے ہتھ سے الگ ہوئے بس تباہی آئی جماعت سے مراد یہاں صحابہ اور تابعین کا گروہ ہے جس نے ان کا طریق چھوڑا وہ گمراہ ہوا)۔

الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الشُّفْلَى۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہے (یعنی دینے والا لینے والے سے افضل ہے) اسی لئے بزرگوں کو جب کوئی چیز پیش کرتے ہیں تو ہتھیلی پر رکھ کر تاکہ ان کا ہاتھ اوپر رہے اس کو اہل ہند کی اصطلاح میں نذر کہتے ہیں (بعضوں نے کہا اوپر والے ہاتھ سے مراد وہ شخص ہے جو سوال نہ کرتا ہو اور نیچے والے ہاتھ سے سائل مراد ہے۔

هَذِهِ يَدِي لَكَ۔ یہ میرا ہاتھ آپ کے اختیار میں ہے (میں بالکل آپ کا طمع اور تابعدار ہوں)۔

هَذِهِ يَدِي لِعِمَّارٍ۔ یہ میرا ہاتھ عمار کے لئے ہے (عمار جو چاہتا ہے وہ میرے ساتھ کرے۔ یہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جب انھوں نے عمار کو مارا پھر نام ہوئے اور کہنے لگے عمار تو مجھ سے بدلہ لے لے)۔

الْمُسْلِمُونَ يَتَخَفُونَ مَا تُهْمُ وَهُمْ يَدُ عَلَى أَمْنٍ
مُؤَاهْتَم۔ مسلمانوں کے خون ایک دوسرے کے برابر ہیں کسی کو دوسرے پر غفلت نہیں کہ اس کا قصاص اس سے نہ لیا جائے، اور وہ دوسرے دین والوں پر یعنی مخالفوں کے مقابلے میں سب مسلمان متفق اور ایک دوسرے کے مددگار ہیں)۔

قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ إِلَّا كَحَدِّ يَدَيَّ
میں اپنے ایسے بندوں کو نکالا ہے جن سے لڑنے کی کسی کو طاقت
نہیں (یعنی یا جرح یا جرح کو)۔

وَأَعْطُوا الْجُزْيَةَ عَنْ يَدٍ اور جزیہ ذلیل ہو کر دو
یا زبردست ہاتھ کو جزیہ دو۔

أَسْرَوْكُمْ لِحُوقَانِي أَطْلُوكُنَّ يَدًا۔ سب پہلے
جو بنیابی مجھ سے ملے گی (اس کی وفات ہوگی) وہ بنیابی ہے
جن کا ہاتھ تم سے برابر ہے (یعنی سخی اور خیرات کرنے والی بوی
وہ حضرت زینبؓ تھیں جن کی وفات آپؐ کی سب بیویوں سے
پہلے ہوئی بعضوں نے کہا بوی سودہؓ ان کے ہاتھ سب
بیویوں سے زیادہ لمبے تھے)۔

مَا دَأَيْتُ آعْطَى لِلْجَزِيلِ عَنْ ظَهْرِي يَدَيْنِ
طلحہؓ حضرت طلحہؓ سے بڑھ کر میں نے کسی کو بہت سال
بغیر بدل کے دینے والا نہیں دیکھا (یعنی اس خیال کے بغیر
کہ وہ بدلہ کرے گا یا نہیں) ابتدائی طور سے خیر مال دینے
والے)۔

مَرَقَوْمَةٍ مِنَ الشُّرَاةِ يَقُومُ مِنْ أَصْحَابِهِ وَهُمْ
يَدَا عَمُونَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا ائْتِكُمُ الْيَدَانِ۔ کچھ ناجی
لوگ حضرت علیؓ کے اصحاب پر گزرے ان پر بددعا کر رہے
تھے۔ حضرت علیؓ نے کہا خود تمہارے اوپر تمہاری بددعا
پڑے گی تم ہی تباہ ہو گے (عرب لوگ کہتے ہیں: كَانَتْ يَدُ
الْيَدَانِ یعنی دو جو میرے لئے کہتا تھا، اسی کو پیش آیا)۔
لَمَّا بَدَغَهُ مَوْتُ الْأَسْبُتِ رَخَالَ لِلْيَدَيْنِ وَاللَّغْمِ
(حضرت معاویہؓ کو) جب مالک اشتر کی موت کی خبر آئی، تو
کہنے لگے اللہ نے اس کو دونوں ہاتھوں اور منہ کے بازن
پر گرایا۔

اجْعَلِ الْفَسَاقَ يَدًا أَوْ رَجُلًا رَجُلًا۔ فاسقوں
کو الگ الگ رکھو ہر ایک کا ہاتھ اور پاؤں دوسرے کے ہاتھ
اور پاؤں سے جدا رہے (کیونکہ اکٹھا ہو کر فساد مچائیں گے)

تَفَرَّقُوا أَيْدِي سَبَا وَأَيْدِي سَبَا۔ شہروں میں جا بجا
متفرق ہو گئے۔

فَاتَّخَذَ يَهُدِيمُ يَدَ الْبَحْرِ سَاسًا لِمَنْ كَانُوا يَكْرَهُونَ
اختیار کیا یہ ہجرت کا قصہ ہے یعنی ابو بکرؓ اور آل حضرتؓ کو
سمندر کے راستے سے مدینہ لے گیا)۔

حَتَّى الْمَضَاعَةِ يَضَعُهَا فِي يَدِ قَبِيصِهِ۔ یہاں تک کہ
جو مال اپنی قمیص کی آستین میں رکھے یَد کے معنی نعمت اور
طاقت اور قدرت اور قوت اور سلطنت اور جماعت سب
آتے ہیں۔

خَضَعَ يَدَكَ لَكَ۔
خَوَّجَ نَارَ يَدٍ۔ باغی ہو کر نکل گیا۔
يَدُ اللَّهِ مَلَأَتْنِي۔ اللہ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے (اس کے
خزانے بے حد و حساب ہیں)۔

قَسَمَ اللَّهُ هَذَيْنِ الْيَدَيْنِ الْقَصِيدَتَيْنِ۔ اللہ
ان دونوں چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو تباہ کرے (جو خطبہ میں
ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے ہیں، ان پر بددعا کی۔ حالانکہ دعا میں
ہاتھ اٹھانا آنحضرتؐ سے ثابت ہے مگر دونوں خطبوں کے
درمیان دعا کے لئے آل حضرتؐ سے ہاتھ اٹھانا چونکہ ثابت نہ
تھا لہذا ایسا کرنے والے پر بددعا کی)۔

لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عَلَى يَدَا وَلَا مِثْلَهُ۔ باللہ کسی
فاسق برکار کا احسان مجھ پر نہ رکھ۔

تَحْنُ يَدُ اللَّهِ الْبَاسِطَةُ عَلَى عِبَادِهِ بِالرَّاحَةِ
وَالرَّاحَةِ۔ ہم (یعنی اہل بیت کرام) اللہ کی نعمت ہیں
جو اس کے بندوں پر مہربانی اور رحم کے ساتھ پھیلی ہوئی ہے
مَنْ مَنَعَ إِلَى أَهْلِ بَيْتِي يَدًا۔ جو شخص میرے اہل
بیت کے ساتھ سلوک کرے (ان کو راحت پہنچائے ان کی
خبر گیری کرے)۔

مَا مِنْ مَبْلُوءَةٍ تَحْتُمُهَا وَفَتْهَا إِلَّا نَادَى مَلَكٌ
بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ قَوْمُوا إِلَى نَذِيرِ انْكُمْ مَالِكِي

أَوْ قَدْ نَمُوَهَا عَلَى ظُهُورِكُمْ فَأَطِغُوا هَا بِصِلَاتِكُمْ
جب کسی نماز کا وقت آجاتا ہے تو ایک فرشتہ لوگوں کے
سائے کھڑا ہو کر کہتا ہے اٹھو اب لوگ تم نے اپنی پیٹوں
پر سلگائی ہے اس کو نماز پڑھ کر بجھاؤ۔

ذُو الْبَيْدَيْنِ۔ (ابو محمد بن عمرو) ایک صحابی تھے
جن سے سہو کی حدیث منقول ہے۔ انھوں نے آنحضرت
سے عرض کیا تھا کیا نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے۔ ان کے
ہاتھ لمبے تھے اس لئے ذوالبیدین کہلائے۔

ذُو الْبَيْدَيَّةِ جس کو ذوالبیدائیہ بھی کہتے
ہیں وہ خارجیوں کا سردار تھا جو نہروان میں مارا گیا۔

باب الیاء مع الزرار

یَسْرًا۔ سخت ہونا، گرم ہونا۔ یَا ذُو تَابِعِ ہر جو حاد کے بعد بولا
جاتا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَرُّ بَرٍّ أَسْفَلَ شَرِّ مَرْءٍ ہے (جو ایک مہل
ذو اسے) ایک روایت میں حاد جاد ہے معنی وہی ہیں۔
یَسْرُوعُ۔ جنگلی چوہا۔

وَفِي الْيَرْبُوعِ جَعْفَرٌ۔ احرام کی حالت میں جنگلی چوہا
مارنے میں چار مہینے کا کمری کا بچہ دینا ہوگا۔

یَسْرَعُ۔ نامزد بزدل ہونا۔
یَسْرَاعُ۔ بانس اور ایک لمبی جورات کو اڑتی ہے اور عجز
قلم کے نرکل کو بھی یراع کہتے ہیں۔

وَعَادَ لَهَا الْيَرَاعُ مُجِدَّتِمَا۔ کمزور بکریاں رخصت کی
وجہ سے اکٹھا ہو گئیں۔

كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِعَ
صَوْتُ يَسْرَاعٍ۔ میں آنحضرت کے ساتھ تھا۔ آپ نے بانسری
کی آواز سنی (بانسری بجانا اور اس کا سننا بھینے کو وہ سنزبہی
کہتے ہیں بھینے کو وہ تحریمی۔ اس حدیث سے تو تحریم کی تائید
ہوتی ہے۔

يَسْرَفَاعُ۔ حضرت عمرؓ کے دربان کا نام تھا۔

يَسْرَمَقُ۔ قبا اور ترکی زبان میں درہم کو کہتے ہیں۔

الْيَا ذُرَّاهُمْ يُطْعِمُ الدَّارِمَقَ وَيَكْسُو الْيَرْمَقَ

روپیہ آدمی کو مسیدہ کھلاتا ہے اور قبا پہناتا ہے (یعنی روپے
سے کھانا بھی اچھا ملتا ہے اور کپڑا بھی اچھا۔ نہایت میں ہے کہ
قبا کو لمین کہتے ہیں اور یرمق روپیہ کو غرض دنیا میں روپیہ
عجیب چیز ہے تمام مشکلیں اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے آسان
کر دیتا ہے)۔

يَسْرَمُولُكُ۔ شام میں ایک مقام کا نام ہے وہاں حضرت عمرؓ کے
زمانہ خلافت میں مسلمان مجاہدین اور نصاریٰ میں جنگ عظیم
ہوئی تھی۔

يَسْرَنَاعُ۔ ہندی۔

إِنَّمَا سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ
الْيَرْنَاعِ فَقَالَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذِهِ الْكَلِمَةَ فَقَالَتْ
مِنْ الْحَنْسَاءِ۔ حضرت فاطمہؓ نے آل حضرت م سے پوچھا یرنعا
کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تو نے یہ لفظ کس سے سنا۔ انھوں نے کہا
حنسار سے۔ (خطابی نے کہا اس وزن پر مجھ کو کوئی لفظ نہیں
یَسْرِيْسُ۔ کسان، کاشتکار

فَعَلَيْكَ إِثْمُ الْيَرْيَسِيِّنَ۔ تجھ پر تیرے کسانوں کا ارتکاب
کا، گناہ پڑے گا۔

باب الیاء مع السین

يَا سَيْنُ۔

الْيَا سَيْنُ۔ تاہم الیاس پیغمبر کا یا حضرت ادریسؓ

کا (جیسے اوپر گزر چکا)

يَسْرُ اسان ہونا، کم ہونا۔

يَسْرًا اور يَسْرًا نرم ہونا، مطیع ہونا، زچگی آسان
ہونا۔

يَسْرًا۔ جو اکیلنا، بائیں طرف سے آنا۔

تَبَيَّنَ آسَانُ كَرْنَا، ديدنيا۔

مَيَّاسَةً ۛ، بائیں سمت لینا

إِيَّاسًا، الہار ہونا۔

تَبَيَّنَ آسَانُ ہونا۔

مَيَّاسَةً، جوئے کا مال تقسیم کر لینا۔

إِنَّ هَذَا الْبَيْتَ يُنَاسُ، یہ دین (یعنی دین اسلام) ہمارا ہے (نہ اس کا) سمجھنا مشکل ہے نہ اس کے احکام پر عمل کرنا دشوار ہے ایسا مان اور سید عالم (پیغمبر) کوئی دین نہیں ہے۔

تَيَّاسًا، بائیں طرف جانا۔

إِسْتَيْسَارًا، سہل ہونا، تیار ہونا۔

إِيَّاسًا اور إِيَّاسَةً، جوئے کا مال تقسیم کر لینا۔

يَسِيرًا وَادَا لَا تُعَسِّرُ وَلَا آسَانِي كَرْنَا، سختی نہ کرو (جو) کوئی نیا مسلمان ہو اس کو رفتہ رفتہ ایک ایک حکم پر گامزن کیا جائے دشواریاں مست دال دو۔

مَنْ أَطَاعَ إِلَّا مَامَرًا وَيَا مَرَّةَ الشَّرِّ يَلُكُ، جو شخص امام (حاکم اسلام) کی اطاعت کرے اور اپنے سامع (شریک) پر آسانی کرے۔

كَيْفَ تَرَكْتَ الْبِلَادَ فَقَالَ تَبَيَّنَتْ، تم نے بیٹیوں کو کس حال میں چھوڑا۔ انھوں نے کہا ارزانی کی حالت میں۔ لَنْ يَغْلِبَ عُسْرُ يَسْرَيْنِ، ایک دشواری دو آسانیوں پر غالب نہ آئے گی (اس کی شرح کتاب العین میں گزر چکی ہے) تَيَّاسَرُونِي الْقَهْدَانِ، ہر میں آسانی کرو (گراں مہر مت بازو۔ انوس ہے کہ منہ دوستان میں اس حدیث پر عمل بالکل چھوڑ دیا گیا ہے حتیٰ کہ مولوی اور عالم لوگ بھی اس پر عمل نہیں کرتے اور دُوبہا اور دُوبہن کی حیثیت سے ہزاروں تھے (مہر بازو تھے)۔

وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَ تَالَهُ آوُ عَشْرَيْنِ دِرْهَمًا، دو بکریاں اگر اس کو بل سکیں تو اس کے

ساتھ دے یا میں درہم۔

اعْمَلُوا وَصَلًا دُرًا وَقَارًا كُلُّ مَيَّسَرٍ لَنَا خُلِقَ لَهُ، عمل کے جاؤ اور سیدھے راستے پر رہو اور صواب کے قریب رہو، ہر ایک کے لئے وہی آسان کیا جائے گا ہر ایک کو اسی کی توفیق ہوگی، جس کے لئے وہ پید کیا گیا (اگر بہشت کے لئے پید کیا گیا ہے تو بہشتیوں کے سے اعمال کرے گا۔ اگر دوزخ کے لئے بنا ہے تو دوزخیوں کے سے کام کرے گا)۔

وَقَدْ يُسِّرُ لَهُ طَهُورًا، آپ کے لئے وضو کا پانی رکھا گیا۔ قَدْ تَبَيَّنَ الْقِتَالُ، دونوں جنگ کے لئے مستعد ہو گئے قَدْ صَحِبَهُ وَرَأَى تَبَيُّسًا، آپ کی صحبت میں رہا اور آپ نے اپنی امت کے لئے جو آسانی رکھی اس کو دیکھا۔ مُسَيِّئَاتُ مَا هُوَ آيَسًا، تجھ سے تو دنیا میں وہ بات چاہی گئی تھی جو بہت آسان تھی (یعنی توحید الہی) بَعْدَ الشُّكُوحِ كَيْسِيرًا، رکوع کے بعد چند روز تک (ایک ماہ تک)۔

يَسَرَاتِ الْغَنَمِ، بکریاں بننے کو ہیں۔ اَتَبَيَّرُ عَلَى الْمُؤْمِرِ، میں اللہ پر آسانی کرتا ہوں قَدْ تَبَيَّنَتْ جُنْدًا، اس نے ایک لشکر تیار کیا۔ تَبَيَّنَ دَوَالِقُ الْقِتَالِ، جنگ کے لئے تیار ہو گئے۔ اَقْبَلَ الْمَيَّسُورَ، میں جو آسانی سے مل جائے اس کو لے لیتا ہوں۔

فَلْيَبْقَ عَنْ يَسَارٍ ۛ، بائیں طرف تھو تھو کرے۔ اِطْعِنُوا الْبَيَّسَ، منہ کے سامنے برچھا مارو۔ إِنْ الْمُسْلِمَ مَا لَمْ يَغْنُ دَنَاءً وَجْهَهُ يَجْشَمُ لَهَا إِذَا ذُكِرَتْ وَتَغْنِي بِهِ لِشَاةِ النَّاسِ كَالْيَاسِرِ الْفَالِجِ، مسلمان جب تک کوئی دنارت (حقارت) کا کام ایسا نہ کرے جس کا ذکر آئے وقت وہ شرمندہ ہو جھک جائے اور بدکار لوگ اس کو اغوا کریں اس کو اکیلے والے کی طرح بے جوئل

میں غالب آئے۔

الْطَّرِجُ مَسِيرُ الْجَمْعِ - شترج جمی لوگوں کا جوا ہے (یعنی ہار جیت کی شراک کر لھیل جائے جس کھیل میں ہار جیت کی شرا ہو وہ جوا ہے یہاں تک کہ بچوں کا بارام سے کھیلنا)

كَانَ عَمْرٌ آغَسْتَ أَيْسَ - (روایت ایسی ہی ہے اور صحیح آغَسَرَ كَيْسًا ہے یعنی دونوں ہاتھ سے کام کرتے تھے اس کو اَصْبَطُ بھی کہتے ہیں)

تَحْدِي عَلَى نِسَاءٍ دَرَمِي لَاحِقَةٍ - قدوں پر دوڑتی ہے اور اس کا پیٹ ڈبلا ہے۔

لَا بَأْسَ أَنْ يَتَعَاقَى الْبُسْرُ عَلَى الدَّابَّةِ - جانور پر اُس کا پیشاب رواں کرنے کے لئے اگر لکڑی لٹکانی جائے تو کچھ قباحت نہیں۔

الَّذِينَ يَسْرُونَ دِينَ آسَانٍ -
وَالَّذِينَ عَنْ تِسَارٍ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ - بئیں طرف تھوک (اگر نماز میں تھوک آجائے) یا پاؤں کے تلے۔

ثَلَاثٌ مِّنْ كُنْ فِيهِ حَاسِبُهُ اللَّهُ حَسَابًا تَيْسِيرًا -
تین باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ تعالیٰ آسانی سے اُس کا حساب لے گا (محاسبہ پنے پوجا وہ تین باتیں کیا ہیں۔ آپ نے فرمایا جو تجھ کو محروم کرے تو اُس کو دے اور جو تجھ سے ناظم قطع کرے تو اُس سے جوڑے جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کر دے)۔

أَسْلَمَ مَسِيرُ الْمُفْتَاهِ - اسلام کا وقت قلیل ہے (اخیر میں دنیا میں آیا جب دنیا کا اکثر حصہ گزر چکا تھا)۔

إِنَّ الْكَيْسَ لَدَى الْحَقِّ تَيْسِيرٌ - عقل مند آدمی حق بات کو آسانی سے قبول کر لیتا ہے۔

قَلَّةُ أَعْيَالٍ أَحَدَى الْيَسَارَيْنِ - بال بچے کم ہونا دو تو گریوں میں سے ایک تو گری ہے۔

باب الیاء مع الطاء

يَلْبَسُ لَبِيبٌ كَالْقَلْبِ -

عَلَيْكُمْ بِأَلَا سَوْدٍ مِنْهُ قَاتَهُ أَطْلَبُهُ - اس میں سے کالے کالے چنور وہ عمدہ قسم ہے (اس کی اصل میں أَطْلَبُهُ تھا اُس کو اُلٹ کر أَطْلَبُهُ کر لیا۔ جیسے جَذَبَ سے جَبَذَ)۔

باب الیاء مع العين

يَعْرُ - وہ بکری کا بچہ جو ایک گڑھے کے پاس باندھ دیا جاتا ہے اس کی آواز سن کر بھڑبھڑا یا شیر آتا ہے اور گڑھے میں گر پڑتا ہے۔
يَعَارُ - بکری کی آواز

لَا يَجِيئُ أَحَدُكُمْ بِشَاةٍ لَهَا يَعَارٌ - کوئی تم میں سے (قیامت کے دن) بکری نہ لائے جو آواز کر رہی ہو (یعنی وہ بکری جو اُس نے زکوٰۃ کی تحصیل یا لوٹ کے مال میں سے چرائی ہو) بِشَاةٍ تَيَعَّرُ - ایک بکری جو آواز کرتی ہو۔ (ایک روایت میں لَهُ نَعَارٌ ہے معنی وہی ہیں)۔

إِنَّ لَهُمُ الْيَا عَرَّةَ - بکریاں اُن کی ہیں۔
مَثَلُ الْمَنَافِقِ كَالشَّاةِ الْيَا عَرَّةَ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ - منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو گلوں کے درمیان آواز کر رہی ہو (کبھی ادھر جاتے کبھی اُدھر مشہور روایت الْعَا شَرَّةَ ہے لیکن امام احمد کی مُسْنَد میں یوں ہی مروی ہے)۔

تَرَدِيهِ فَيْقَةً الْيَعْرَةَ - اس کو ایک بکری کے بچے کا دودھ سیراب کر دیتا ہے (بہت کم خود اک ہے)۔

فَيْقَةً - وہ دودھ جو دونوں مرتبہ دُونوں کے درمیان تھن میں جمع ہو۔

وَعَادَ لَهَا الْيَعَارُ مُجَرَّبًا - اور یعار (قحط کی وجہ سے) اکٹھا ہو گیا ہے (یعنی ایک درخت ہے جس کو اونٹ لکھاتا ہے مشہور روایت يَرَاعَ ہے جو ادھر گزر چکی)۔

يَعْسُوبٌ - شہد کی مکھوں کا سردار۔

أَنَا يَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَالِ يَعْسُوبُ الْكُفَّالِ -
يَا يَعْسُوبُ الْمَنَافِقِينَ - (حضرت علی رضی اللہ عنہ) میں تو مومنوں کا سردار ہوں اور کافروں اور منافقوں کا سردار

نہیں رکھتے (ان کا ذکر کیا) اور نہ جو ولد الحرام ہو (وہ بھی ہم سے محبت نہیں رکھتا)۔

يَا فَحَ الرَّجُلُ جَارِيَةً فَلَا يَنْ اُس نے فلاں شخص کی چھو کر سے زنا کیا۔

اَلْاِمَامُ النَّاسُ عَلَى رِيْقَاعِ اام بلند پر ایک آگ کی طرح ہے (کہ اس کی روشنی دور تک پھیلتی ہے) يَفْنُ بوطھ پھونس۔

اَيُّهَا الْيَفْنُ الَّذِي قَدْ لَهَمَكَ الْفَتْنُ اے بوطھ پھونس جس کو بڑھاپے نے دے مارا۔

باب الیاء مع الفاف

يَقْطِئْنَ ہر بیل جس کی شاخ نہ ہو اور کہو۔ يَقْطُ بیدار ہونا باگنا (جیسے يَقَاظہ ہے)

تَيَقُّظُ اور اَيَقَاظُ جگا۔

تَيَقُّظُ اور اَيَقَاظُ باگنا (عرب لوگ کہتے ہیں: رَجُلٌ يَقْطُ اور يَقْظُ اور يَقْظَانُ یعنی عقلمند سمجھ دار آدمی ہے)۔

اِذَا اسْتَيْقَظَ احَدُكُمْ فَلَا يَغْسِ يَدَا فِي الْاِنَاءِ جب تم میں سے کوئی سوکر باگے تو اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈالے (بلکہ ہاتھ دھو کر پھر پانی میں ڈالے شاید اس میں نجاست لگ گئی ہو)۔

اَيَقْظُوا عَنَّا حَبِ الْحَجْرِ حجرے والیوں کو جگاؤ۔ (یعنی بیویوں کو)۔

اِذَا نَامَ لَحْدُ يَوْ قَطَا آنحضرتؐ جب سو جاتے تو جگا نہ جاتے (کوئی آپ کو بیدار نہ کرتا یہاں تک کہ آپ خود ہی اٹھ بیٹھیں کیونکہ سوتے میں وحی آنے کا احتمال تھا دوسرے ارب کے خلاف سمجھتے تھے)۔

اَوَّلُ مَنْ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سب سے پہلے آنحضرتؐ ہی جاگے (ایک روایت میں

مال ہے وہ مال کی پناہ لیتے ہیں اور مومن میری پناہ لیتے ہیں)۔

يَعْقُوْرُ ہرن کا بچہ اور نیل گائے کا بچہ (مسنوں نے کہا ہرنا اس کی جمع یعاقیر ہے)۔

يَعْقُوْبُ چکور۔

حَتَّى اِذَا اصْبَارَ مِثْلَ عَيْنِ الْيَعْقُوْبِ اَكَلْنَا هَذَا وَشَبَّ بَنَاهُذَا جب چکور کی آنکھ کی طرح صاف اور پاکیزہ ہو گیا تو ہم نے یہ کھایا یا پیا۔

صَبَّحَ لَهُ طَعَامٌ فِيهِ اَحْمَلُ وَ الْبَعَا قَيْبٌ وَ هُوَ مَحْمَرٌ حضرت عثمانؓ رضی اللہ عنہ احرام باندھے ہوئے تھے ان کے لئے کھانا تیار کیا گیا جس میں چکور تھا اور چکوریں۔

يَعْلُوْلُ تلے اور ابر یا جاب۔

مِنْ صَوْبٍ سَارِيَةٍ بَيْضٌ يَّعَالِيْلُ ساریہ کی طرف سے سفید تہہ بہ تہہ ابر۔

يَعُوْقُ حضرت نوحؑ کی قوم کا ایک بت تھا (جیسے يَعُوْثُ ان کا ذکر قرآن شریف میں ہے)۔

باب الیاء مع الفاف

يَقْعُ بیس سال کے قریب عمر ہونا یا بوغ کے قریب ہونا چڑا اَيَقَاعُ بمعنی يَقْعُ ہے۔

تَيَقُّعُ ٹیلہ یا بلند پر چڑھنا۔

يَقَاعُ ٹیلہ، ٹیکرہ یا بلند زمین۔

خَرَجَ عَبْدُ الْمَطْلَبِ وَمَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَيَقَعَ اَوْ كَسَبَ عَبْدُ الْمَطْلَبِ نَكْلَ آنحضرتؐ بھی ان کے ساتھ تھے۔ آپ بوغ کے قریب تھے یا اُس کے نزدیک۔

اِنَّ هَلْمَا غَلَا مَا يَفْعَا لَمْ يَحْتَمِلْهُ اِسْ جگہ ایک لڑکا ہے بوغ کے قریب لیکن ابھی بالغ نہیں ہوا ہے۔

لَا يَحْبُبْنَا اَهْلَ الْبَيْتِ كُنَّا وَ كُنَّا اَوْلَا وَلَكِنَّ اَلْمَسِيحَ ام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہم اہل بیت سے ایسے ایسے لوگ محبت

لوگوں کا پہلے جاگنا منقول ہے اور شاید یہ دو واقعہ ہوں۔
 اِنَّ عَيْنَهُ نَائِمَةٌ وَذَ الْقَلْبُ يَغْفُطَانُ۔ آپ کی آنکھ
 سو رہی ہے لیکن دل بیدار ہے۔

يُوقِظُ آهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ۔ اُن حضرت
 رمضان کی آخری دس راتوں میں اپنی بیویوں کو جگا دیتے۔
 تاکہ زیادہ عبادت کریں۔ کیونکہ یہ راتیں دوسری راتوں سے
 افضل ہیں)

لَا يَزِدُّكَ مِنْ نَّسْلِ وَلَا تَهْكَاءَ فَيَسْتَبْقِطُ اِلَّا
 اَنْ يَتَسَوَّى قَبْلَ اَنْ يَتَوَضَّأَ اَنْ حضرت جب رات یا
 دن کو سو کر جاگتے تو وضو کرنے سے پہلے سوال کر لیتے۔
 يَلْقَىٰ يَاقِيْنُ۔ بیت سفید۔

بُقُوْقَةُ۔ سفیدی
 يَفِيْقُ يَفَاقِيْنُ۔ سفید براق چیزیں یا آدمی یا جانور۔
 وَلَقَدْ هَمَّتْ فِي بَيْتِهَا كَا تَهْمَا الْيَقِيْنُ۔ اور ان کو سفید
 میں لپیٹا گویا وہ سفید براق تھی۔

لَمَّا اُسْرِيَ نَبِيٌّ اِلَى السَّمَاءِ دَخَلَتْ الْجَنَّةَ
 خَرَّ اَيْتٌ فِيهَا فَيَعْنَا يَفَقَّأُ۔ جب محمد کو آسمان پر لے گئے
 تو میں بہشت میں گیا وہاں میں نے سفید براق میدان دیکھے
 يَلْقَىٰ يَاقِيْنُ۔ ثابت ہونا، واضح ہونا، جاننا، تحقیق کرنا
 (جیسے اِيْقَانٌ اور اِسْتَيْقَانٌ اور یَقِيْنٌ ہے)
 يَأْتِيكَ بِالْيَقِيْنِ۔ موت لائے گا۔

اَوَّلُ اِمْلَاحٍ هَذِهِ الْاُمَّةِ الْيَقِيْنِ وَالزُّهْدِ
 اس امت کی اصلاح کا شروع یقین اور زہد سے ہے۔
 (جب اللہ تعالیٰ پر یقین ہو گا کہ وہ روزی کا سامن ہے تو
 تو دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوگی جس کو زہد کہتے ہیں)۔

لَمْ يَلْمِزْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَفْتَلَمَنِ الْيَقِيْنِ بَيْنِ
 سب چیزوں سے کہ لوگوں میں تقسیم کیا گیا ہے (یعنی یقین کرنے
 والے دنیا میں کم ہیں)۔

هَذَا اَمْعَدَاكَ عَلَى الْيَقِيْنِ۔ یہ تیرا ٹھکانا ہے

تو یقین پر تھا۔

باب الیاء مع اللام

یا کمال۔ ایک مقام کا نام ہے جو زمین والوں کا میقات ہے
 مکہ سے دو منزل پر، اس کو اَلْمَلَمَمُ بھی کہتے ہیں۔
 یَلْمِزُ۔ ایک وادی ہے نبیوں میں۔

باب الیاء مع المیم

یَلْمِزُ۔ سمندر، دریا۔
 مَا الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ اَوَّلُ
 اَصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَتَنْظُرُ اِيَّاهُ يَجْعَلُ۔ دنیا کی نسبت تو
 آخرت سے ایسی ہے جیسے کوئی سمندر میں انگلی ڈالے پھر دیکھے
 کہ کتنا پانی لے کر نکلتی ہے، جتنا پانی انگلی میں آئے اس کو جو
 سمندر سے نسبت ہے وہی دنیا کو آخرت سے ہے۔
 تَيَمِّمُ۔ قصد کرنا۔ (جیسے تَيَمُّمٌ اور نماز کے لئے منبر اور
 ہاتھوں پر مٹی لگانا جب پانی نہ ملے۔

يَتَمَّزُ۔ وحشی کبوتر۔
 يَوْمُ الْيَمَامَةِ۔ بیمار کا دن۔ جہاں سیلہ کذاب کے لوگوں
 سے جنگ ہوئی تھی۔

اِمْفِیْ۔ یمامی، میرے آگے چل۔
 اَلتَّيْمَمُ مَضَابِہُ لِلْوُجْهِ وَالْكَفَّيْنِ۔ تیمم ایک بار
 ہاتھ مارنا ہے سر اور دونوں ہونچوں کے لئے۔
 قِيَمْتُمْ لَهَا التَّنَوُّرَ۔ قَنِيَا قَمْتُ۔ میں نے اُس کو
 تنور میں ڈالنے کا قصد کیا۔

قَانَطَلْتُ اَنَا قَمْتُ۔ میں چلا قصد کرتا تھا۔
 یمامہ۔ ایک کُڑا ہے عرب کے ملک کا حجاز کے پورب کی
 طرف، اس کا بڑا شہر حجر الیمامہ ہے۔
 یمَنُ۔ مبارک کرنا، داہنی طرف لے جانا۔
 یمَنُ اور یمَنَمَ۔ مبارک

مَبْرُكٌ۔ مبارک۔

تَسْمِيْنٌ۔ دہا ہی طرف لے جانا، برکت دینا، یمن میں آنا۔
مَيَّا مَنَةً۔ دہا ہی طرف جانا، یمن کی راہ لینا۔
اِنْجَمَانٌ۔ یمن کی راہ لینا، دہا ہی طرف آنا۔

تَسْمِيْنٌ مَرَجَانٌ، برکت لینا، یمن والا ہونا، دہا ہی طرف شروع کرنا (جیسے نیامن ہے)۔

اَلْاِيْمَانُ اِيْمَانٌ وَ اَلْحِكْمَةُ اِيْمَانِيَّةٌ۔ ایمان یمن سے نکلا ہے اور حکمت بھی یمن ہی کی ہے (کیونکہ ایمان مکہ سے شروع ہوا اور مکہ تہامہ کی زمین ہے اور تہامہ یمن میں داخل ہے اسی لئے کعبہ کو کعبہ میانیہ کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا انصاری لوگوں کا اصل وطن یمن تھا انھوں نے ہی دین کی مدد کی تو گویا ایمان یمن ہی کا ہوا۔ بعضوں نے کہا آپ نے یہ حدیث تبوک میں فرمائی اور یمن کی طرف اشارہ کیا اور مراد آپ کی مکہ اور مدینہ سے تھی۔ مترجم کہتا ہے ممکن ہے کہ آں حضرت کی مراد یہ ہو کہ یمن والے اپنی خوشی سے اسلام لائے اس لئے عہد ایمان انہی کا ہوا یا یہ مقصود ہو کہ اخیر زمانے میں ایمان کی قوت یمن میں رہ جائے گی)۔

بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْاِيْمَانِيَيْنِ۔ دو عینی رکنوں کے درمیان (یعنی حجر اسود اور رکن یمانی)۔

لَا تَمَسُّ اِلَّا الْاِيْمَانِيَيْنِ۔ طواف میں کعبہ کے دو ہی یمانی رکنوں کا اسلام کر۔

اَلْحَجُّ اِلَّا سَوْدِيْنِ اِلِلّٰهِ فِيْ اَرْضِيْهِ۔ حجر اسود کیا ہے گویا اللہ تعالیٰ کا راہنا ہاتھ ہے اس کی زمین میں اس معبود کی بادشاہ کا ہاتھ جوئے ہیں اسی طرح دنیا میں حجر اسود کو جوئے ہیں)۔

وَكَيْفَا تَدْرِيْهِ يَمِيْنٌ۔ پروردگار کے دونوں ہاتھ دہانے ہیں (یہ نہیں کہ مخلوقات کی طرح بایاں ہاتھ کمزور ہو اس کے دونوں ہاتھ یکساں زور اور قوت رکھتے ہیں تو گویا دونوں دہانے ہوئے)۔

يُعَلِّي الْمُلُكَ بِسَمِيْنِهِ وَ اَلْحُلْدَةَ بِشِمَالِهِ۔ بادشاہت اس کے داہنے ہاتھ میں رکھی جائے گی اور ہمیشہ زندہ رہنا اس کے بائیں ہاتھ میں۔

حَدَّ جَابِرٌ عَيَّانٌ نَّاصِحًا لَهُمَا قَالُ لَقَدْ اَلْبَسْتَنِيْ اَمْنًا لِّقَبْلِهِمَا وَ زَوَّدَنِيْ اَمْنًا لِّمُخْتَلِفِيْهَا مِثْلَ الْهَبْدِيْلَا مِثْلَ يَوْمِيْ۔ (حضرت عمرؓ نے جاہلیت کے زمانے میں اپنی فلاں کا مال بیان کرتے ہیں کہ میں اور میری ایک بہن دونوں ایک اونٹ چرانے کو نیکلے اور ہماری ماں نے ہم کو ایک بے نیغہ کا اجامہ اپنا پہنا دیا تھا اور دو دھکیاں دہانے ہاتھ سے اندر ان کی ہم کو دیا کرتیں، یہ ہمارا تو شر تھا۔

وَفِي تَفْسِيْرِ سَعِيْدٍ بِنِ جُبَيْرٍ فِيْ قَوْلِهِ تَعَالٰى كَيْفَ يَكُوْنُ هُوَ كَافٍ هَا هُنَا يَمِيْنٌ عَزِيْزٌ صَادِقٌ۔ سعید بن جبر نے کعبہ کی تفسیروں کی جو کثرت کافی تھائے ہادی یا یمن یمن سے عزیز صادق صادق مراد ہے۔ یمن کے معنی برکت دینے والا۔ اللہ تعالیٰ کو یمن اور یمن کہتے ہیں۔

حُسْنُ الْمَلَكَةِ يَمِيْنٌ۔ خوش خلقی برکت کا سبب ہوتی ہے (خوش خلقی سے لوگ راضی ہوتے ہیں۔ احسان اور سلوک کرتے ہیں خوش خلق کو برکت اور فراغت حاصل ہوتی ہے)۔

اَمَّا يَحِبُّ التَّيْمَنُ فِيْ جَمِيْعِ اَمْرٍ مَا اسْتَطَاعَ۔ آنحضرتؐ تمام کاموں میں جہاں تک ہو سکتا دہا ہی طرف شروع کرنا پسند کرتے تھے۔

اَمَّا يَحِبُّ التَّيْمَنُ فِيْ تَعْلِيْهِ۔ آنحضرتؐ کو چوتھا پینے میں پہلے داہنے پاؤں میں پہنا پسند تھا (اسی طرح کی کرنے میں دہا ہی طرف سے شروع کرنا اور دھوا اور غسل میں اور سر مل گانے میں ناخن کرانے میں موزہ پینے میں مسجد میں پاؤں رکھنے میں، غرض کل کاموں میں)۔

يَحِبُّ التَّيْمَنُ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ شَايِهِ مَكْلَهُ فِيْ طَبِيْرِهِ وَ تَرَجُّلِهِ وَ تَعْلِيْهِ۔ آنحضرتؐ دہا ہی طرف سے شروع کرنا طہارت اور کنگھی اور چوتھا پینے میں پسند کرتے

جہاں تک ہو سکا اسی طرح اپنے ہر ایک کام میں۔

تَمَانٌ يَجْعَلُ يَمِينَهُ لِعَمَامِهِ وَشَرَّاهُ وَتِيَاهُ
آنحضرت صلعم اپنے کھانے اور پینے اور کپڑا پہننے کے لئے داہنے ہاتھ کو رکھتے۔

الْبَابُ الْيَمِينُ مِنَ الْبُيُوتِ الْجَنَّةِ - باب اليمين
بہشت کا ایک دروازہ ہے (بعضوں نے کہا وہ آٹھواں دروازہ ہے جس میں سے لوگ بلا حساب و کتاب داخل ہوں گے)۔

تِيَامَنَ مِنْهُمْ سِتَّةٌ مِنْهُمْ سِتَّةٌ فِي يَمِينِ كِلَا طَرَفِ الْكُوفَةِ
وَتَشَاوَرَمَ - اور شام کی طرف گئے۔

ثُمَّ تَشَاوَرَمَتْ - پھر شام کی طرف ہو جائے۔

بَنَى الْيَمِينِيَّةَ - داہنی سمتوں سے شروع کیا (یعنی داہنی آئیں دامن وغیرہ سے)۔

عَلَى مَنَابِرَ عَنِ يَمِينِ الرَّحْمَانِ - منبروں پر پروردگار کے داہنی طرف۔

يَا مَنِ يَأْمُرُ بِكَ وَشَالِحٌ - اپنے لوگوں کو داہنی طرف لیجا اور بائیں طرف۔

قَابِلًا أَوْ إِيمِيًا مِنْكُمْ يَا يَأْمُرُكُمْ - داہنی جانبوں سے شروع کرو۔

فَإِنْ عَنِ يَمِينِهِ مَكَكًا - (نماز میں داہنی طرف نہ تھو کے

کیونکہ داہنی طرف ایک فرشتہ ہوتا ہے جو نیکیاں لکھتا ہے اور

برائیوں کو لکھنے والا فرشتہ جو بائیں طرف رہتا ہے نماز پڑھتے

وقت علیحدہ ہو جاتا ہے کیونکہ جب تک نماز میں ہے برائی نہیں

ہوتی۔ بعضوں نے کہا یہ ایک اور فرشتہ ہے کرام کا تبیین کے

علاوہ)۔

فَنَامَ عَلَى يَمِينِهِ - داہنی گود پر سوئے۔

جَعَلَهُ فِي يَمِينِ الْيَمِينِ - انگشتری کو آپ نے داہنے ہاتھ

کی انگلی میں پہنا (بعضوں نے کہا اس حضرت کا آخری فعل بائیں

ہاتھ میں پہننا تھا۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ داہنے ہاتھ پہننا افضل ہے)

وَتَحَاوَرَنِي الْيَمِينُ - مین کی طرف سے ایک ہوا ایک

روایت میں شام کی طرف سے منقول ہے تو شاید دُور ہو جس
چلیں گی یا مین یا شام سے شروع ہو کر پھر شام یا مین کی طرف
ہو جائیں گی)۔

فَيَنْظُرُ الْيَمِينُ فَلَا يَدْرِي إِلَّا مَا قَدْ مَرَّ بِهِ
داہنی طرف دیکھے گا تو وہی اعمال نظر آئیں گے جو اس نے
دنیا میں کئے تھے۔

يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصْبِحُ قَدْ يَهْ صَاحِبُكَ تَبْرِي قَسَمِ
کا وہی مطلب رہے گا جو قسم دینے والے نے یعنی تیرے ساتھی
نے سچ سمجھا ہے (مطلب یہ ہے کہ قسم میں تو یہ کرنا اور دوسرا مطلب

مُراد رکھنا اور جس نے اس کو قسم دلائی ہے اس کو دھوکا دینا کچھ

مفید نہ ہو گا۔ قسم اسی مطلب پر رہے گا جس پر قسم دلانے والے

نے دلائی ہے۔ اس صورت میں ہے جب قاضی یا مدعی شرع

کے موافق کسی کو قسم دلائے۔ لیکن اگر کوئی ظلم کی راہ سے قسم دلائے

تو اس میں تو یہ ہو سکتا ہے)۔

مَرَّ عَلَى قَوْمٍ الْيَمِينِ فَاسْتَعَاذَ بِكُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ
سے قسم کھانے کو کہا۔ انھوں نے جلدی سے قسم کھائی (اور گواہ

نہتے ہر ایک نے قسم سے بیان کیا کہ بر چیز میری ہے) آخر قرعہ

ڈالا (جس کے نام پر قرعہ نکلا اس کو وہ چیز دلا دی)۔

فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَتَنَبَّأُوا عَنِ الْغَنِيمِ - آپ نے یہ حکم دیا

کہ غنیم سے (جو ایک مقام ہے) داہنی طرف طریق ہیں۔

مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا جَاسَ
ایک بات پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کرنا بہتر معلوم ہوا۔

لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ - میں کسی بات پر قسم نہیں کھاتا۔

لَيْسَ لَكَ لَيْثٌ اِسْتَكَيْتَ لَقَدْ عَافَيْتَ وَلَيْتَ أَخَذْتَ
لَقَدْ اَبْقَيْتَ - خدا کی قسم اگر تو نے بلا میں ڈالا تو ایک مدت تک

تندرستی بھی دی اگر تو نے اعصار بے کار کر دیے تو آنکھ اور

مقل باقی رکھی۔

إِنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُنْتُ فِي يَمِينِهِ - آنحضرت صلعم

کو میرے کا پادار میں کفن دیا گیا۔

يَمْنَعُ الْخَيْلَ فِي شَقَرٍ حَاكِ بَرَكْتَ الشَّقَرُ (سرخ) کھڑے
میں ہے اسی طرح کیت میں بھی جیسے دوسری روایت میں ہے
فَنَامَ عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةً مَرَّةً قُلْ هُوَ اللَّهُ
أَحَدٌ الْحَدِيث. دہنی کرڈ پر لے پھر سوار قل ہو اللہ احد
پڑھے (تو قیامت کے دن) پروردگار فرمائے گا میرے بندے
دہنی طرف باد ہیں بہشت ہے۔

أَلَا يَمْنَعُ الْخَيْلَ يَمْنَعُ دہنی شخص پھر اس کی دہنی طرف
ہو پھر جو اس کی دہنی طرف ہو یہ پہلے پینے کا حق رکھتے ہیں جب
سب دہنے والوں سے فراغت ہو جائے تو اب پیالہ اس کو دے
جو بائیں طرف بیٹھا ہے۔

أَلَا يَمْنَعُ الْخَيْلَ يَمْنَعُ دہنی شخص پھر اس کی دہنی طرف
ہو پھر جو اس کی دہنی طرف ہو یہ پہلے پینے کا حق رکھتے ہیں جب
سب دہنے والوں سے فراغت ہو جائے تو اب پیالہ اس کو دے
جو بائیں طرف بیٹھا ہے۔

لَا يَمْنَعُ لَوْلَا مَعَ وَالْيَا وَلَا لِمَمْلُوكٍ مَعَ مَوْلَا
وَلَا لِمَا آتَى مَعَ زَوْجَتَا وَلَا نَذَارٍ فِي مَعْصِيَةٍ وَ
لَا يَمْنَعُ فِي قَطِيعَةٍ رَحِمٍ بچہ کی قسم بلا اجازت اس کے باپ
کے، اور غلام کی بلا اجازت اس کے مالک کے اور عورت کی بلا اجازت
خاندان کے درست نہ ہوگی (بلکہ لغو اور باطل ہوگی تو اس میں کفار
لازم نہ آئے گا) اسی طرح گناہ کے کام کی منت ماننا (مثلاً شراب
پینے کی) درست نہ ہوگا۔ اسی طرح ناپر توڑنے کی قسم بھی صحیح نہ
ہوگی۔

أَمْرٌ آمِنٌ. اُن حضرت کی کھلائی تھیں۔ آپ نے اُن
کا نکاح زید بن حارثہ سے کر دیا تھا۔ انھیں کے پیٹ سے اسامہ
بن زید پیدا ہوئے اور صاحب جمع البحرین نے مرتب غلطی کی جو
اُم المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا کو ام المین کی دختر سمجھا۔

باب الیاء مع النون

یَسْبُحُ. ایک بستی ہے جو مدینہ سے سات منزل پر ساحل سمند
پر واقع ہے۔

يَسْبُحُ يَسْبُحُ يَسْبُحُ. یک جا اُتوڑنے کے لائق ہو جانا۔
يَسْبُحُ اور يَسْبُحُ. سرخ عقیق۔

دَمْرٌ يَسْبُحُ. سرخ خون
اِنْ جَاءَتْ يَدُكَ أَحْيَا مِثْلَ الْيَسْبُحَةِ. اگر چھو اس پر
بچہ عقیق کی طرح جسنے۔

مِنَّا مَنْ آيَنَعَتْ لَهُ شَرَاتُهُ فَهُوَ يَهْدِي بَهَا.
بعض لوگ تو ہم میں ایسے ہیں کہ اُن کا سیرہ یک گیا (تیار ہو گیا)
وہ اس کو چن رہے ہیں۔

لَا يَأْتِي آدَى رُؤُوسًا قَدْ آيَنَعَتْ وَحَانَ قِطَا فُهَا.
میں دیکھتا ہوں کتنی کھوپریاں یک گئی ہیں اب ان کے توڑنے
کا وقت آ پہنچا ہے (یہ حجاج بن یوسف کا قول ہے اس کا
مطلب یہ ہے کہ بہت سے لوگ قتل کے قابل ہیں)۔

يَنَّا يَنَعَتِ السَّمَاءُ هَمَّ اَبْلِ بَيْتِ كِبْرَتُولِ يَكُونُ كَيْسُ
يَسْبُحُ اور يَسْبُحُ. بچہ۔

السَّمَاءُ يَكُونُ وَالنَّاطُودُ غَيْرُ مَكْنَعٍ. کھجور بچہ اور
تیار ہے اور باغ کا نگہبان روکیا نہیں۔

باب الیاء مع الواو

يُوحٍ يَأْيُوحَى. سورج۔
هَلْ طَلَعَتْ يُوْحٍ کیا سورج نکلا (ایک روایت
میں یُوحٍ ہے ہائے مودہ سے اس سے بھی مراد سورج ہے
کیونکہ وہ ظاہر اور نمودار ہوتا ہے یُوحٍ مبنی ہے کسرہ پر
يُوحٍ۔ دن۔ یعنی صبح صادق سے لیکر سورج ڈوبنے تک
کا وقت اور سورج ڈوبنے سے صبح صادق تک کے وقت
کو لیں کہتے ہیں۔

مَيَّادِمَةً. روزیہ مقرر کرنا (جس کو یومیہ کہتے ہیں)
الْتَّائِبَةُ وَالصَّدَاقَةُ. لیکو مہیا۔ سائبہ اور صدقہ
اپنے دن کے لئے ہے (یعنی قیامت کے دن اس کا اجر ملے
گا) سائبہ سے یہاں آزاد کیا ہوا غلام مراد ہے اور جو خیر اللہ

تعالیٰ کی راہ میں دی جائے۔

يَسِّرُ إِلَى الْعِرَاقِ غَيْرَ النَّوْمِ طَوِيلَ الْيَوْمِ
عبدالملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کہا: تو ملک عراق کی طرف جا بہت کم سوتا ہوا دن کو لمبا کرتا ہوا (یعنی بلدی جلدی منزلیں طے کرتا ہوا) غرار النوم طویل اليوم اس کو کہتے ہیں جس سے ایک کام بہت کشش اور مستعدی کے ساتھ کرانا منظور ہوتا ہے۔

تِلْكَ آيَاتُ الْفَجْرِ - یہ تو قتل کا زمانہ ہے (میں ايام سے اوقات مراد ہیں)۔

الْيَسَّ يَوْمَ النَّحْرِ - کیا یہ یوم النحر نہیں ہے۔
أَنَّ لَا أَتَذَرُكَ يَوْمِي هَذَا - اس وقت مجھ کو نکاح کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔

إِلَّا يَوْمًا هَذَا - مگر ہمارا یہ دن۔
أَخْبِضُ يَوْمًا إِلَى خَمْسٍ عَشْرَةَ حَيْضُ كِي دت ایک دن سے لے کر پندرہ دن تک ہے۔

فَوُتِّي يَوْمِي - آنحضرت میری باری کے دن گر گئے (وفات پائی)۔ یہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حساب کی رو سے کہا یعنی اگر آپ تندرست رہ کر باری باری ایک ایک بیوی کے پاس رہتے تو اس دن میری باری کا دن ہوتا۔ اس تاویل کی وجہ یہ ہے کہ آنحضرت نے تو بیماری میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر رہنے کی اجازت دوسری بیویوں سے لے لی تھی اور آپ بیماری بھر انہی کے پاس رہے) هَذَا يَوْمُكَ - یہ تیرا وقت ہے۔

يَوْمُ آبِي جَنْدَلٍ - حدیبیہ کا دن۔
يَوْمُ كَسْنَةٍ وَ يَوْمُ كَشْمَرٍ - ایک سال بھر کا اور ایک دن ایک کسینہ و الحفظ لایامہا عرب کے واقعات یاد رکھنا۔
يَوْمُ الْقِيَامَةِ - قیامت کا دن۔

أَلَدُنْيَا يَوْمٌ وَ لَدُنَّا فِيهَا صَوْمٌ - دنیا کی مدت ایک دن ہے (آخرت کے مقابل) اور ہم نے اس میں روزہ رکھ لیا ہے اپنی خواہشوں کو آخرت میں پورا کریں گے وہاں روزہ کھولیں گے

لَا تَعَادُوا إِلَيَّ أَمَّا فَمَعَادِيكُمْ - ايام یعنی حضرت محمد اور ائمہ اہل بیت سے دشمنی نہ رکھو ورنہ وہ آخرت میں ہمارے دشمنی کریں گے و جمع البحرین میں ہے کہ امام ابو الحسن نے کہا بہت حضرت محمد کا نام ہے اور آمد حضرت علیؑ کا اور آئین امام حسنؑ کا اور اثبات علی بن حسین محمد بن علی جعفر بن محمد کا اور اربعہ موسیٰ بن جعفر اور علی بن موسیٰ اور محمد بن علی اور میں اور خمیس میراثی حسن اور جمعہ میراثی امام الحاکم و یومہ و یومہ لا یکتد اللحم ایک دن بیچ تمام کرنے سے گوشت بہت پیدا ہوتا ہے۔

آلَا يَأْمُرُ اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ کہیں (ان میں کوئی شخص نہیں) اَللّٰهُمَّ اللّٰهُ اللّٰهُ تَعَالٰی کے مذاب جو اس آگاہی اتوں پر بھیجے تھے
بَابُ الْبَارِ مَعَ الْبَارِ
يَهَابُ يَا هَابُ ایک موضع کا نام ہے مدینہ کے قریب
يَهَابُ وہ جنگل جہاں آدمی کو راستہ نہ ملے نہ اس میں پانی ہو نہ کوئی نشان، علامت۔

كَأَنَّ يَتَعَوَّذُ مِنْ الْيَهُابِ آنحضرت پانی کے بہاؤ اور آگ سے پناہ مانگتے تھے (کیوں کہ ان دونوں میں آدمی کو نجات مشکل ہو جاتی ہے)۔
مَجْلٌ يَتَمَاءُ يَقْصُرُ الطَّرْفُ عَنْهَا ہر جنگل کو جس میں نظر کام نہیں کرتی۔

أَرَقَلْتُمَا فَلَا مَبْنَا إِذْ قَالَ - ہماری اونٹنیاں دوڑ کر طے کر گئیں بعضوں نے کہا ایہمیں گاؤں والوں کو نزدیک یا دور آیتہم نامعلوم شہر

بَابُ الْبَارِ مَعَ الْبَارِ
يَبْعَثُ ایک مقام ہے ملک یمن میں
يَا قَوْتُ مشہور جو ہر ہے جو اکثر مرنے ہوتا ہے
إِنَّ الشُّكْنَ وَالْمَقَامَ يَا قَوْتَانِ مِنْ يَوَاقِيَتِ الْجَنَّةِ رکن (حجر اسود) اور مقام ابراہیم دونوں بہشت کے یاقوت ہیں (مگر اللہ نے دنیا میں ان کا رنگ بدل دیا تاکہ ایمان بالغیب قائم رہے) *